سوال

بعد فجر کی سنتیں 540

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت سے پہلے صبح کی دو سنتیں نہ پڑھی جائیں تو وہ سورج نکلنے کے بعد ادا ہو سکتی ہیں۔ ؟

میری سمجھ اس مسئلہ پر یہ ہے کہ اگر جماعت ہو رہی ہو تو ترک سنت کر کے فرضوں کی اقتدا کرے اور اگر صبح کا وقت ہو تو بعد فرض ادا کرے۔ چنانچہ مدت تک اس مسئلہ پر عمل رہا۔ چنانچہ یوم ہوئے ایک حنفی بھائی نے ابن ماجہ کی حسب ذیل حدیث پیش کی۔

بم انَّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نام عن رکعتی الفجر فقضاہما بعد ما طلعت الشمس»

یرے پاس ابن ماجہ کی شرح قلمی کفایۃ الحاجہ شرح ابن ماجہ موجود تھی اس کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا ہوا ہے۔

جال اسنادہ ثقات الاان مروان بن معاویۃ الفزاری کان یدلس وقد عنعنہ نعم احتج بہ الشیخان»؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ ملاقاتی سے ایسے لفظ کے ساتھ روایت کرے جس سے سماع کا وہم ہو۔ اور حقیقت میں سنا نہ ہو مثلاً عن فلان کہے یا قال فلاں کہے ایسے راوی کو مدلس کہتے ہیں۔ مروان بن معاویہ مدلس ہے جس کی روایت عن کے ساتھ کرنے کی صورت میں بالکل ضعیف ہوتی ہے۔ ہاں اگر سماع تصریح کرے تو پھر صحیح ہو جا

تہ 13 نیز 14

ابلہ میں حسن حدیث موجود ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ فجر کی سنتیں رہ جائیں تو فرضوں کے بعد پڑھ لی جائیں تفصیل کے لئے ہمارا رسالہ امتیازی مسائل ملاحظہ ہو۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج2 ص77

محدث فتویٰ